ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name	:> **zafar**	Serial No	:> **6846**
Address	:> **Karachi**	Fatwa No	:> 42754
Subject	:> **طلاق**	Date	:> **8/13/2009**
Writer	:> حنیف	Email	:>

Asalamolikum Three years earlier Zaid divorced his wife by writing three times on an stamp parer and got it attested from Notary Public and informed his wife on telephone that he has divorced her (zaid is living with his first wife). He didnt posted the papers to his wife and after few days consulted an AALIM who allowed to RAJOOH and labelled as one divorce. Later on after three years(few days back) Zaid and her wife again quarrelled and zaid divorced his wife by writing three times on a stamp paper and said to his wife that take this papetr i have signed it without mentioning what has been written in the paper but both were understanding about that. Now Mufti Sahib kindly let me know i. The first time i divorced and later on made RAJOOH was right ? ii. After Second time i divorced how the matter may be patched up and what is the status of our marriage JazakALLAH

السلام علیکم، تین سال پہلے زید نے اپنی بیوی کو ایک اسٹیمپ پیپر پر تین طلاقیں لکھکر دیں اور نوٹری پبلک سے اسکی تصدیق بھی کروائی اور اپنی اہلیہ کو ٹیلیفون پر اس بات کی اطلاع بھی دی کہ اس نے اسکو طلاق دے دی ہے، زید اپنی پہلی بیوی کے پاس رہ رہا ہے اس نے طلاق کے کاغذات اپنی مطلقہ بیوی کو پوسٹ نہیں کیے اور تین سال کے بعد چند دن پہلے زید اور اسکی بیوی کے درمیان دوبارہ جھگڑا ہوا تو زید نے اپنی بیوی کو دوبارہ تین طلاقیں ایک دوسرے اسٹیمپ پیپر پر لکھکر دیں اور اپنی بیوی سے کہا کہ یہ پرچہ پکڑ لو، میں نے اس پر دستخط بھی کر دیئے ہیں اور اس نے اپنی بیوی کو یہ نہیں بتایا کہ اس پر کیا لکھا ہوا ہے لیکن دونوں ہی اس بات کو سمجھتے تھے کہ اس پر کیا لکھا ہوا ہے، مفتی صاحب آپ مہربانی فرماکر بتائیے پہلی مرتبہ میں نے یعنی زید نے اپنی بیوی کو طلاق دی ہے اور بعد میں رجوع کیا ہے تو رجوع درست ہوا؟ دوسری مرتبہ میں نے اپنی بیوی کو طلاق دی ہے تو اس بگڑے ہوئے معاملے کو کیسے پیوند لگایا جائے اور ہمارے نکاح کا کیا حکم ہے،

الجواب حامداً ومصلیاً

صورت مسئولہ میں پہلی مرتبہ جب زید نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں لکھکر دے دیں تو اسی وقت سے اسکی بیوی پر تین طلاقیں واقع ہو کر حرمت مغلظہ ثابت ہو چکی تھی جسکے بعد رجوع کرنا درست نہیں تھا جسکی وجہ سے دونوں میاں بیوی زنا جیسے قبیح فعل کے مرتکب ہونے کی وجہ سے سخت گناہ گار ہوئے ہیں ان پر لازم ہے کہ فوراً ایک دوسرے سے علیحدگی اختیار کریں اور ابتک جو گناہ ہوا ہے اس پر بصدق دل توبہ و استغفار بھی کریں، جبکہ عورت ایام عدت کے بعد کسی دوسری جگہ جہاں چاہے اپنی مرضی سے اپنا عقد نکاح بھی کر سکتی ہے جبکہ دوسری مرتبہ اسٹیمپ پر تین طلاق لکھکر دینا لغو عمل ہے جسکا شرعاً کوئی

(جاری ہے)

اعتبار نہیں،

قال اللّٰہ تعالیٰ: فان طلقها فلا تحل له من بعد حتى تنكح زوجاً غيره الآية (سورۃ البقرۃ آیت ۲۳۰)

وفی البخاری: وقال الليث عن نافع كان ابن عمر اذا سئل عمن طلق ثلاثاً قال: لو طلقت مرة أو مرتين فإن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم أمرنی بهذا فان طلقها ثلاثاً حرمت حتى تنكح زوجاً غيره (ج ۲ ص ۷۹۲)

وفی الهداية: (وان كان الطلاق ثلاثاً فی الحرة واثنين فی الامة لم تحل له من بعد حتى تنكح زوجاً غيره نكاحاً صحيحاً ويدخل بها ثم يطلقها أو يموت عنها) والاصل فيه الخ (ج ۲ ص ۳۷۵)

واللّٰہ تعالیٰ اعلم وعلمہ اتم،

کتبہ محمد حنیف عفی عنہ،

دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ سائٹ کراچی

۱۰ رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ،

الجواب صحیح

[signature]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۱۲ رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ

دار الافتاء
٤٢٧٥٤
١٤٣٠/٩/١٧

8/9/09